عبداللطیف خالد چیمہ * شذرات

انڈونیشیا میں قادیانی ناکام ونامراد

عقیدۂ ختمِ نبوّت کی پرامن جدوجہد کی حامل تنظیموں کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اچھی خبروں کے تناسب میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ حال ہی میں انڈونیشیا میں قادیانیوں کی ایک عبادت گاہ کو اس لیے سرکار نے سیل کردیا کہ قادیانی، مرزا غلام قادیانی کو (معاذ اللہ) نبی قرار دیتے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے وہاں کی بے خبر آبادی کو دھوکہ دیتے تھے۔ انڈونیشیا کی مسلم تنظیم ''اسلامک ڈیفینڈر فورم'' نے قانون کے مطابق سرکاری انتظامیہ کو حقیقتِ حال سے پوری طرح آگاہ کیا، جس پر پولیس وہاں پہنچی اور قادیانی عبادت گاہ کو تالا لگادیا گیا۔ قادیانی جماعت نے اس پر واویلا کیا اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سہارا لیا، جسے انڈونیشیا کے سرکاری اور متعلقہ حکام نے مسترد کردیا اور وارننگ دی کہ اگر آئندہ قادیانی اس قسم کی حرکتوں سے باز نہ آئے تو وہاں کے قانون کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔ ہم انڈونیشیا کے حکام کی بروقت کارروائی اور مسلم بیداری کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ دھیرے دھیرے یہ جدوجہد پوری دنیا کا احاطہ کرلے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت قادیانی فتنے کو بے نقاب کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ذہن سازی اور لابنگ کے علاوہ میڈیا کے محاذ پر کام کی ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے۔ اور سیاسی ومعاشرتی دائروں میں قادیانی دھوکے اور رسوخ کے خاتمے کے لیے مزید مثبت اقدام کی ضرورت ہے۔

شدت پسندی اور اسلام:

اسلام اور مسلمانوں کو شدت پسندی کے نام پر جس طرح بدنام کیا جارہا ہے اور ''مولوی اور مدرسے'' کا نام لے کر اسلام اور اسلامی عقائد بارے جو کچھ کہا جارہا ہے اُس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں! ہاں اپنی مرضی کے ''مولانا صاحبان'' اور اپنے ہی تیار کردہ شدت پسندوں کے ذریعے کفر واستبداد جو کچھ کہلوانا چاہتا ہے، کہلوا رہا ہے۔ یہ اُن کی چال ہے یا پھر ایسا کرنے والے مفادات کے بندے ہیں۔ ایسے میں فرانس کے وزیر اعظم کا ایک بیان پیرس سے اے ایف پی کی ڈیٹ لائن سے چھپا ہے، لیجیے آپ بھی پڑھیے اور سر دھنیے!

پیرس (اے ایف پی) فرانسیسی وزیر اعظم مانوئل والس نے پیر کے روز پیرس میں ایک کانفرنس سے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا نہ تو نفرت اور انتہا پسندی اسلام ہیں اور نہ ہی اسلام اور شدت پسندی کے مابین کوئی باہمی ربط پایا جاتا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق فرانس کی بہت بڑی مسلم برادری کے ساتھ معاشرے کے باقی ماندہ حصوں کے تعلقات میں بہتری کے موضوع پر منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مانوئل والس نے کہا کہ نفرت بھری تقریریں، اسرائیل کے لیے نفرت کے پیچھے کارفرما سامی دشمنی، وہ شدت پسندی جو ہمارے علاقوں میں مساجد کے خودساختہ امام پھیلا رہے ہیں اور وہ دہشت گردی جس کی ہماری جیلوں میں ترویج کی جارہی ہے، ہمیں یہ کہنا پڑے گا کہ یہ سب کچھ اصلی اسلام نہیں ہے۔ مانوئل والس نے جس کانفرنس کا افتتاح کیا، اُس میں فرانسیسی مسلمانوں

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان